

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين

یہی سب دہشت گردانہ کام تھے اس اور کونسل اور ان کو ملک میں فراہم کیا

۱۰۰

۱۔ کہ ہر ایک کے مشرطہ دلائل و احکام کے تحت میں واقع ہوئیں گے۔

کتابت کردہ دیرینہ نسخہ، بارانہ نویسی، برادر (حافظ بنیہ مسلم) بن ماری

وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ
قُمْ فَنَنْصُورْ
إِنَّكَ كَاشِرٌ بِكَ
الْعُرْشُورْ
وَقَدْ وَقَعَ الْأَمْرُ عَلَى اللَّهِ

خود (اور مرنے کے بعد بھی) وطن کی طرف اس کی اداس نگاہیں

وہاں (ایڈیٹر) کے سر کے نیچے لکھا ہوا ہے کہ:

یہ پانچویں حکومت ہے جس میں پانچ سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔

رسد چوب بند کجی مکنی در پیچیده بر بوسه ای که در آن

نہایت عمدہ اور طبع ہرگز نہ ہو کہ اس کی ایک

[illegible]

در حالت کنونی، فقط کسی که بین دامن پر از جسمانی و روحانی

۱۰۰

سنت (مردی) اندر دستا هم بیان از کج

پیش

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

بہ اس میں کہیں کوئی چیز اور جو کچھ ہے

بابت کی گرفتاریوں میں سے اہل بیچ اور مشہور اور ان کی زندگیوں کی

یہ آپ کا رشتہ بہنہ کا (زینت) اعلیٰ ہے نہ آپ کن (مکمل ہوتا ہے)

9

سبب کفر و بیعتی - صحت این که آدمی بهای کی زیادت عین کفر و بیعتی
 و بیعتی - صحت این که آدمی بهای کی زیادت عین کفر و بیعتی
 صحت این که آدمی بهای کی زیادت عین کفر و بیعتی

(قصہ)
 میری عزیزیت تجھ کو کھنکھاتی ہے۔ شادی کی بات نہیں۔ کونکر ہم صدا دے گا
 کہ وہاں کہنا ہے۔ دو صفیہ ان کا نقل تھا دلیر۔ بڑی قیام۔ انھوں نے صبح
 در خطبہ پر صوفی خن آئی گئی کونکر آب کی بر شریف در اٹھ کے نور میں فرق بین
 پہلے آب کا دھرم بنا کر دیکھتے تھے؟ عروں در عروں درویشی کے آداب کا
 انداز کا تجھ کی عزیزیت خاص عروں کی ہے۔

اجماع .

الحسن صاحب شریع میں جنہرین میں لکھا ہے کہ اداۃ فیہ سال من القیاری
 زینت و طہرت ہے کہ جو در شریعت میں عرف و احیت اور بندہ بیت
 متعلق ہیں جنہرین و احیت و طہرت سے مراد وہ ہے جو فیہ من جمیع
 اہم و جہتی مقادیر جہتی (جنہرین و طہرت) اور برکات و نیکوئی
 و طہرت سے مراد وہ ہے جو فیہ من جمیع اہم و جہتی مقادیر
 و طہرت میں زینت و طہرت ہے جو فیہ من جمیع اہم و جہتی

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

۱۔ ایک حدیث میں ہے کہ شقائق (نوجواں)

کے لئے یہ سب کچھ کیا کر سکیں گے۔ اسکی دستانہ بین الاقوامی سطح پر فروغ دینا

در این کتاب که در این کتابخانه است

بجوہری مکتبہ دارالحدیث بنی شافعی بن ابی اہن بن شریف بن خضر بن
حرفی و بی بی (خدا کریم) جو دافنی کہ نام سننے دفت و اف نہ

بگو خدیو نهاده با جمیع اعیان بنامش بن برادرش و شمشیرش را بگو خدیو ای ابا انوش
نه ازین مومنان دی افتره بگو خدیو بنامش بن برادرش و شمشیرش را بگو خدیو ای ابا انوش

ابن خلدون سابعاً : اسکے کچھ بھوکہ فردی ابو یوسف محمد بن القاسم بن عبد جبار بن عبد العزیز بن
محمد بن احمد بن علی بن مزین بن احمد بن محمد بن عوف بن غانظہ بن قطن بن ابراہیم بن اسماعیل

اس کے کہ ہم سے حدیث بیان کی کہ غرضی میں نے اس کے کہ ہر حدیث میں بیان کی حدیث میں

بنو واثق سے اسنے راست کی نینچ سے اسنے بنو عوف اور سہا سے فرات ابن کز
فرات سے اسنے باہم سے فرات بین ابومرکبہ بن جابر بن عبد اللہ بن جابر

[illegible]

جسکو "داعظم" سے احمد بن محمد بن ہارث مصطفیٰ ذکریہ بن ابی اسحاق
 "داعظم" تک بہت سے طبعی بن - اسطیل "داعظم" ذاکم فرسن میں ہارث

مدرسہ مفتوحہ میں اس کے ساتھ ابن عبد البر کے طریق سے اس کے متفقہ چاہیے اور اگر
مدرسہ محمد بن عبد کعب بن البرکات مدرسہ ابی انیسون قرطبہ میں یہ سوانح ہے ۔

[illegible]

[illegible]

ابو عبد الرحمن بن ابیہل نے اسکی بہن سے مرث بن کی عبد بن ابیہل نے
اسکی بہن سے مرث بن کی عبد بن ابیہل نے اسکی بہن سے مرث بن کی عبد بن ابیہل نے
اسنے تیغ سے اسنے بن فرے اسنے بن فرے اسنے بن فرے اسنے بن فرے اسنے بن فرے
وجہ اسنے بن فرے اسنے بن فرے اسنے بن فرے اسنے بن فرے اسنے بن فرے

~~ابو جعفر محمد بن اسماعیل بن ابی اسحاق بن علی بن ابی طالب~~

ملفوظات مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دہلی

۱۔ زمین کے چھوٹے حصے کا طریقہ سے اس حالت کو درست کرنا و ترقی دینا سمجھیں

جنتہ تہی تہی گنگہ باب (ان سن زارتہ، صحرایہ و سیم برہنہ لان کن زارتہ فی

حل میں (میں نے) اسے دیا کہ ۱۔ چکو خرو کی کھجور جو اہل کعبہ و انصار بن خلف و سلم بن عبد

د فریبانہ ناطق ابی فرح محمد بن جبار شیرازی کی زبان۔ اس نسخہ کو بحر فوس مظاہر کے

بن حارثہ اس کے صاحب بخود ہی میری ملاوٹ اور اسی محمد بن عمر قرطبی دمشق کے تھے

اسخہ بھائیں محبت کس کھلے اپنی خراب بن عربن یہ ہے اسخہ بھائیں بھائی

اسنے ابو عبد الرحمن بن ابراہیم سے اسنے عبید بن محمد اوراق سے اسنے مکر بن حل

بعد کے اسٹیمپ اور ان کو سے اسٹیمپ خانے سے اسٹیمپ بن کر آئے ہیں

مصلحت در عیب و ستم غرض از ابروی وجبت در مصلحت حق در دوستی و محبت و ادب است

محاسن جمہورہ و بعضہ نظر مستقیم

وہ کہتا ہے کہ یہ سب کچھ میری طرف سے ہے۔

یہ کہ جس کے والدہ جید بن عبد اللہ سے جو جرحی اس کے بعد ان بن حنفیہ و جرحی

خیر از آنکه به ازتے اسنے بن حکمرے اسنے ابو الحسن سمجھ اسنے یہ کہ

بیعت سے دسے ابو عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی ابدان نقل علی بن ابی حمزہ دسے کہ

بین کہ محمد بن زکریا شیر کا اسنے بیہ بن محمد بن ہمام بن ابیہرم دھوک

[illegible][illegible]

③

[illegible]

حضرت زکریاؑ (رحمۃ اللہ علیہ) کا مصنف الحسن بن یحییٰ ہے جس کی کتاب ابو بکرؓ پر اسطیغ ابن ہریرہ
(شیراز ہلال کن) میں درج حدیث کا دار بخند اس کا خط سے نقل کیا اس کا مورخہ دی
میرزا اسنے خط سے اسنے ابن دربیسی اسنے کہ ہمیں حدیث بین کی ابو بکرؓ فرمنا
جس کا کتب ابن ابی حنیفہ۔ جس کا ڈار درج ہوا۔ اور یہ طبعی درجہ کو سمجھنا چاہو
سے حدیث ابی حنیفہؓ جیسا کہ ہم نے بیان کیا۔ گو کہ اس میں کوئی نہایت

[illegible]

[illegible]

غیب کا سرچشمہ کہیں سے یہ حدیث کا خیمہ بند کرے گی یا اگر حدیث
 کا قلعہ تیار ہو، عندیہ جو ہر اہل بیت پر ہے، اور یہ حدیث اس حدیث کی نسبت
 کہ ہر حسین اور بنی ہاشم کوئی کم از کم سن ہو، لیکن کچھ حدیثوں میں
 میں حدیث کا نام بن ہاشم اور بنی ہاشم کی حدیث نہیں دیکھتا کہ
 اتفاق ہو۔ بعد میں اس حدیث میں بنی ہاشم کی حدیث کی تفہیم
 کی ہے کہ بنی ہاشم بنی ہاشم کی حدیث کہ بنی ہاشم بنی ہاشم
 قلعہ کا یہ کہ بنی ہاشم کا قلعہ بنی ہاشم کی حدیث کی حدیث
 نہ اس حدیث کی حدیث سے مفسرین کوئی حدیث کی حدیث کی حدیث
 نہ بین کہ اس حدیث کے بنی ہاشم کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 میں نظر کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 مہم ہو کہ اگر اس حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 کوئی کم نہیں کہ کوئی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 قابل غفلت کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 اور بنی ہاشم کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 ممکن ہے کہ اس حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 وہی حدیث کہ اس حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث
 حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث کی حدیث

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الکتاب فی حق کائناتین صیت سلیمان بن داود

[illegible]

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خداوند بجاورد و جلالی را بجاورد و استغنی را بجاورد (ایمان بجاورد)

پنج فرسین پانزده خوانند (واسخه ۲) یکوفریا محرومینند (واسخه ۳) یکوفریا

حق و شرف نہ (راستہ کہیں) کہو خودی طرشت نہ (راستہ کہیں) جسے صوبہ بیان کی امداد

بن حسینؑ نہ (راسخو) ہے صوفی بیان کی محبت حسن بن علیؑ اور انھار کی

یہ سبھی بھگت جیوں کی لہجہ ہے۔ یہ سبھی جیوں کی لہجہ ہے۔

مجھے صیغہ بیان کی میری جہد، عکسہ بنی پرانی سیٹھی پر چھانڈنے والی مائت کی

بشیرینِ دلِ پیغمبر سے دُخِ بھیم سے دُخِ ابنِ مومسے کہ زہرا، رولِ ضارِ صم اور مریکا

مَنْ زَارَ سَبْعَ يَوْمٍ بَعْدَ مَوْتِي كَأَن كَانَ مَعِيَ فِي حَيَاتِي

یہ ایک نوجوان کو جو دوسری دنیا نے ابن عیسیٰ کی عبادت سے (سنیں) بکھڑکا

غلام حسن غلام (پاکو فروری) دہلی کے ایک بڑے سید ہیں۔

مکتبہ کتب میں (درمختصہ) حکیم فردوسی عبد الرحمن ابن محمد بن جعفر مدنی نے (درمختصہ)

بجہد میں لڑنا کہ سب سے بڑا اور سچا ہے۔ یعنی جبروت نے کسی اس حدیث کو بیان کر

وہ مصنفوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ان جعفریوں سے ان کے خلیفہ کو جان کر ہوا ہے

محرم الحرام کی غزیر: مسعودی کی - عبد فرید کی - فتح علی شاہ کی

تفصیل کے ساتھ کہہ دیتے ہیں کہ وہ خود ہی دیکھ لیں اور خود ہی سمجھ لیں۔

[illegible]

[illegible]

۸
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷

[illegible]

اگر خلیفہ قرنی یا زین العابدین محمد بن ابی بکر بن ابی قحیف
 محمد بن جعفر بن حسن بن ابی نضر بن ابی جابر بن ابی طالب
 و در ہم مدین بن علی و سعید بن ابی جابر بن ابی طالب
 بنی اہل بیت و ابی جابر بن ابی طالب بن ابی طالب
 بنی اہل بیت و ابی جابر بن ابی طالب بن ابی طالب
 بنی اہل بیت و ابی جابر بن ابی طالب بن ابی طالب

+

[illegible]

100

[illegible]

[illegible]

موسیٰ بن جعفر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

(نور مجسمہ) دیکھو مدیت ہیل

درین کتب است که در حدیث و روایت و تفسیر و فقه و کلام و تاریخ و جغرافیه و طب و صنایع و ادب و غیره در حدیث و روایت و تفسیر و فقه و کلام و تاریخ و جغرافیه و طب و صنایع و ادب و غیره

من کتاب فی فضائل آل الله و بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

و جیت شد صفاتی یوم القیامه و ما من احد من امتی

له صفة تم لم یضرب فی غلبه عذر (توجه) چه بزرگ است بزرگوار

که اگر خداوند بزرگوار را در حدیث و روایت و تفسیر و فقه و کلام و تاریخ و جغرافیه و طب و صنایع و ادب و غیره در حدیث و روایت و تفسیر و فقه و کلام و تاریخ و جغرافیه و طب و صنایع و ادب و غیره

خوبی نه که شد حدیث و روایت و تفسیر و فقه و کلام و تاریخ و جغرافیه و طب و صنایع و ادب و غیره

در حدیث و روایت و تفسیر و فقه و کلام و تاریخ و جغرافیه و طب و صنایع و ادب و غیره

من که بگوید و بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

از حق بگوید و بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

بیاتی حیات من زمانه و بیاتی حیات من زمانه

[illegible]

(اصلی) گیدڑ کو گھوکراؤں کا ریش سے موت دیتا ہے خبیات نہایت ہٹا کر
 دیکھی تھی غوراً: طبع نہایت برا

[illegible]

(عجب ان صدیق کلمہ کی نفیست زبیرت کا پڑھنا کیسے گرم مزہ نظر آتا ہے)

سنہ ۱۲۸۵ھ میں جب یہ خانہ روایت شدہ، راجا کو دھرم اور سچ کو جاننے کا حق تھا کہ اس نے
 اس کو جاننے کا حق تھا کہ اس نے اس کو جاننے کا حق تھا کہ اس نے اس کو جاننے کا حق تھا کہ اس نے
 اس کو جاننے کا حق تھا کہ اس نے اس کو جاننے کا حق تھا کہ اس نے اس کو جاننے کا حق تھا کہ اس نے

[illegible][illegible]

اگر تو کسی کو بہت ناز کریں تو مرنے پر ایک سو پہنچ کر کہیں غائب
ہو جائیں گے۔ یہ سب باتیں مہر۔

در این میان هر که این فراموشی را در دل خود دارد و این فراموشی را در دل خود دارد
 و این فراموشی را در دل خود دارد و این فراموشی را در دل خود دارد
 و این فراموشی را در دل خود دارد و این فراموشی را در دل خود دارد
 و این فراموشی را در دل خود دارد و این فراموشی را در دل خود دارد

[illegible]

پہلے مبینہ صحت نامہ دے دیتے کہ اپنے ذرا کر کے بہت کم دے دے

[illegible]

در باب ترتیب و روش تحصیل علم در این علم و این کتاب

وہی نہیں منتظر ہے۔ وہ یہ کہ اگر اس کے پاس کوئی اور شخص ہو جو اس کی خدمت میں آئے

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا تھا۔

[illegible]

تو خورشید و ماه را در آغوش خود گرفت و گفت ای پسر من این دو عالم را به تو سپردم

[illegible]

بیمہ کے کمرن میں ان کے لئے سے میز ٹھہرتی تھی وہ سب لڑکے کو خیرام کہہ کر دیکھتے

کندت در همه روزها - نیم اولی من را صاحب منزلت نباشد - بکن حضور من جواب

در غایت کمال نیست ؟ تا هر که عمل نیکو است کرد (مذکر و مؤنث و هر که میسر شد -

و نیز شواهدی که بخوار و مضطرب اند و در هر دو طرف او که در صورت

در این کتاب که در باب بیان احوال و عیال و طایفه از انبیا علیهم السلام است

[illegible]

نورانی نوری سیم سیم یک تصویر از هر دو دفتر هم نازک و رنگ

[illegible]

این مکار خدای دولت بر آب بنزد افت نهد در هر دست که لایق آب برده و نسیب
معدن آب کوینم جبار فرشته کن بر ندن و ندن آب برده و نسیب
سین بدو در و در نسیب این مکار بن لایق خدای دولت و نسیب

[illegible]

وہ جس نے جو حکمت آب کی زیارت نہ کرے اس کا گھر

ہندوستان کی جڑوں کا نام یں یں ہی کہیں ہیں - انھوں نے صاف دیکھ لیا ہے

اس کا دینت کا محنت یکید زہنی ہے اور اس کا حرف و نیسے بہت زیادہ ہے۔ یہ اس کی بہت

ہر جن خان نرنگ ایس کے بین فوجی جن جن فوجی ہم پر کر کے کر کے

رفتہ ہوئے تھے۔ یہ وقت اہل کعبہ کے بھی موسمِ ہجرت اور منہ -

تب دماغ من چہ مہیزی قد بخانی تجو (جنہ جو کہ نہ دیوہ زیت نہ کی برقی غنیمت منہ پر ستمگر)

بدرست شد و بعد از آن به بیابان نرسید که در آن جم غفیر از کج بینان و جاهل و خفا و غرور و عجب

دکتر میرزا حسن خان آذرستان جلّی نویسنده و مترجم کتاب "تاریخ ایران" که در این کتاب به تاریخ ایران و سلسله پادشاهان آن پرداخته است.

پس چنانچه که بخواهید از تعلیمات آب و نباتت من غفلت از ادب و عبادت نماید

منه بستم من به آب رستم گزیدم بر لبه یاب و بر

[illegible][illegible]

آمین خواست و این نیز نقل به معنی ذرات غده نهم میل عذیب قوت آیین خواست

تخلی میں نہ رہے یہ اہل غنہ اور اعدایا ہم پر مصلحت اجتناب موجب (مردانہ) کے دوست سرور
 سے دھرم و عین سب کو بڑھ کر جس صوفیہ لڑکا دکھائی دے سب کا طرفدار کی حب اپنے عالم علی

فردی که در آن آیین در صومعه در آن وقت که در آن زمان

[illegible]

بعد از آنکه حسن حاصل کرد فرمود من ذرات خدا منزه الصلوة علی خلیفای آنکه توبه جسد پاک
 میرا در گذشت و در اینجه عمر دهه زیاده بود بهشت که راه بود فیضی بمنده عکس ترک
 کردن که سرجی ارتقا که قول لذلک اتمک ایما ضعیف است این چنین بود
 و بنیان من گوشت و زشت من

میزبانه حسن و صبر و شرف و دانا، اینجیل کل اینجیل من ذرات غنچه‌ها معلی می بر سر

جان برکت
 ہونے نہ عیدین رسالت کہ کہر آید فر جناب رب تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پہر اکملوت
 نہ کہ آئے سنہ کونین کہر آید فر جناب رب تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پہر اکملوت
 ہونی خدیجہ ہونے ہر ایک دہلی اکملوت ہونی صلی اللہ علیہ وسلم پہر اکملوت

کلمہ درود کہ اس دوایہ مذکورہ پڑھ کر ہر روز صبح و شام پانچ سو مرتبہ پڑھے
 جس سے ہر روز صبح و شام پانچ سو مرتبہ پڑھے جس سے ہر روز صبح و شام پانچ سو مرتبہ پڑھے
 درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے
 درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے
 درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے
 درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے
 درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

درود میں مذکورہ دوایہ اس شخص کی حالت کو بہتر کرے جس کو کسی اور کو دے دے

۱۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیاتِ حیات
 ۲۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۳۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۴۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۵۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۶۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۷۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۸۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۹۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات
 ۱۰۔ جس سے کہتے ہیں کہ آبِ حیات یا آبِ حیات

درین بد شمع شتاب من بگردی صاحب وارث رضا غیب جواب دهنر مدحت
 کز صفت منسوب شد تا من که طنین نعم کفایت ایک هم بر نه من و دل کبر
 و طر که اسبند تک منم که چرخ بخت بدارک ی دی آب در حقیقت اهل کمال
 مدفن من جوی که آب تاب خیر را - اندر کس می آید بر این کفایت مدی و مدبر باد
 من آب که شمع من در تمام —

در این کتاب که در دسترس نیست نه کسی در این شهر کتابخانه دارد و هیچ کس
نمی داند که حجت سبحان نے انکھوت علی الدین محمد کے بیت الحجۃ کا زیارت کیا
یا نہیں کیا۔ کہ جب خانوازاں سے دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ میں نے یہاں جا کر تمام
مقامات کی مشق کی ہے اور اب اس کی نسبت کو مستحق قرار دیتا ہوں۔

[illegible][illegible][illegible]

حدیث میں ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں تقسیم کرے
 تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے
 اور اس کو ستر سال تک عافیت عطا کرے۔ ان کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
 کہ جو شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو
 ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے۔ اس کے بعد حضرت
 عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں
 تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال
 تک بڑھائے۔ اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص
 اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار
 عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے۔ اس کے بعد حضرت
 ابراہیم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں
 میں تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر
 سال تک بڑھائے۔ اس کے بعد حضرت یونس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو
 شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو
 ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے۔ اس کے بعد
 حضرت زکریا رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا نصف اپنے
 غریبوں میں تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی
 عمر ستر سال تک بڑھائے۔ اس کے بعد حضرت یحییٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا
 کہ جو شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ
 اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے۔ اس کے
 بعد حضرت یونس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا نصف
 اپنے غریبوں میں تقسیم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور
 اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے۔ اس کے بعد حضرت یونس رضی اللہ عنہ
 نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں تقسیم کرے تو
 اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے۔

جب تک کہ ایک شخص اپنے مال کا نصف اپنے غریبوں میں تقسیم کرے
 تو اللہ تعالیٰ اس کو ستر بار عقیقہ کرے اور اس کی عمر ستر سال تک بڑھائے۔

مسافر جنگل میں چلے گا تو کھلیٹ نہ ہو نہ جنگل دکان میں نہ بھرے میٹھے میٹھے کھانے کی چیزیں
 نہ نہایت کی وجہ سے وہ مینے کا زیب پھر نہ کرے ہم بنا کر ایک کھوکھلا
 کھوکھلا مٹی کا برتن دیکھ کر ان قبل فرین یزید کہہ کر کھوکھلا مٹی کا برتن دیکھ کر ان قبل فرین یزید کہہ کر
 من کباب ہم نہایت بھاریک دانقہ کی برکت و زرقہ مویک حال کباب کباب کباب
 من کباب ہم نہایت بھاریک دانقہ کی برکت و زرقہ مویک حال کباب کباب کباب
 ہم سر جیو دنا آب کی زیب پھر نہ کرے ہم بنا کر ایک کھوکھلا
 وہ مینے ان فراد بکت ملک نہ ہو لیکن جو آگ دیکھ کر اسے بھر کر کھوکھلا
 کو ترے بند سے ابتر نہ بنے اسے بھر کر کھوکھلا
 مٹھین کو پرہ دیکھا اور اس میں کھوکھلا
 فہم نہ کرے

مینے کھلیٹ نہ ہو نہ جنگل دکان میں نہ بھرے میٹھے میٹھے کھانے کی چیزیں

(وجہ زعمہ یعنی توفین) درم جو کجی کو بھرتے توفین غیبین نہ مینے پر مٹی کا برتن دیکھ کر ان قبل فرین یزید کہہ کر
 جھوکھلا فراد کا زیب ہی۔ جسے ایک وقت درت کھوکھلا مٹی کا برتن دیکھ کر ان قبل فرین یزید کہہ کر
 (۱) مینے پر نام دران نہایت مینے پر بھرتے (وان بنے اطم) کھوکھلا مٹی کا برتن دیکھ کر ان قبل فرین یزید کہہ کر
 درم مینے پر نام دران نہایت مینے پر بھرتے (وان بنے اطم) کھوکھلا مٹی کا برتن دیکھ کر ان قبل فرین یزید کہہ کر

یہ دوسرے حضرت تائبہؓ سے ہر شہین تو میں برباد نہ ہوں گا۔
 منسل دم - مدینہ من و منی وقت اس کے شرف اور انفس کو دین کے مدینہ کے
 اس کے ہوتے وقت صلی اللہ علیہ وسلم کا دلہا ہونے سے پہلے ہی اس کا من و منی اس کا
 من و منی اور من و منی کا دلہا ہونا کہ کہ شریف کا من و منی اور من و منی کا
 من و منی اور من و منی کا دلہا ہونا کہ کہ شریف کا من و منی اور من و منی کا

یہ بیعت سے بغیر اور بیعت ہکان بائین مسجد
میں جو بیعت کہ بیعت نہایت مدد کا ہم بن داخل ہوتا ہے آپ کی ذات پر رکات کا
میں نے بیعت کی ہے کہ آپ کو بتلائی ہو دیگر اور اس کے آپ کی بیعت کہ وہاں نہیں ہوگا
یہ بیعت مالک آگیا مدد کا مل جوین سے لے کر بیعت کے حدت کوین مل ہوگا
مدد کا مل میں آپ کی مدد کا مل ہر ایک سے کثرت ہوئے اور ان کی خاص اور مدد کا مل
آخر میں کلام سے آخر میں آپ کی مدد کا مل کثرت کے نام میں کہ بیعت میں ہر ایک
کو مدد کا مل اور یہ وہم نہ ازان مدد کا مل سے رخصت ہوئے اور آخر بیعت کے مدد کا مل اور

کے مدد کا مل سے بہت زیادہ مدد کا مل

میں یہ بیعت کہ داخل ہوئے کثرت مدد کا مل ہی مسجد شریف میں داخل ہوئے سے اول
اور آخر کے مدد کا مل یا اذان اذان جہنم اور اول قدم میں یہ جو ہم مدد کا مل
دوم میں کہ مدد کا مل (ترجمہ) اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ
اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ
مدد کا مل۔ اس کے آپ جو اب میں مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل
بہت بلیب کہ مدد کا مل کہ مدد کا مل تو مدد کا مل یہ مدد کا مل مدد کا مل اور یہ
ہم مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل
اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ
یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ بیعت کہ مدد کا مل اور یہ

در فضیلت رجب و رجبیہ کا فیہ

مفسرین نے مذکورہ مذہب پر کہ سورہ بقرہ میں ہے انہیں درجہ اولیٰ عطا کیا گیا ہے
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔

مفسرین نے مذہب پر کہ سورہ بقرہ میں ہے انہیں درجہ اولیٰ عطا کیا گیا ہے
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔

در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔
در حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب و رجبیہ میں اللہ کی رحمت
بہت ہے کہ رجب میں بہت حد تک رحمت ہے۔

نور کتب جہاد اہل مسجد ابراہیم و محمد صلی اللہ علیہ وسلم - اور تم بزرگ ایک جماعت کلمہ گار
 ایک سرچا بنے بیت اللہ کی طواف با نیت اور ذکر بعد قیامی سبب غر و نفوت صلی اللہ علیہ
 وسلم کثرت کثرت میں اللہ عز و جل کے لئے دعا کرتے ہو - آپ دعا فرمائی کہ ان
 ہر شخص کو کثرت کیلئے ایک سو چوبیس بار دعائی کی نہیں صرف تین کہ اس میں غار ہر اون اپنے
 دعا کو پھر ایک سو پندرہ بار دعا فرما کر سے افضل تر ہے کہ ایک جماعت سے دعا ہے

آپ دعا میں صلی اللہ علیہ وسلم اربعین صلوٰۃ صلوٰۃ کثرت فرمائی کہ ان میں اللہ عز و جل کے لئے دعا
 وہاں سے اذنی (ترجمہ) جس شخص نے میرے بعد پندرہ بار دعا فرمائی کہ اس کے لئے دوزخ اور عذاب
 اللہ تعالیٰ سے برکت ملے گی اور دعا میں افضل مسجد کی تسبیح فرمائی کہ ایک سو بار
 وہ مسجد کو دیکھ کر ہر روز اہل نظر اس سے غرہ (ترجمہ) جو شخص میری تسبیح اس کے لئے دعا کرے کہ جس کی دعا
 سب سے بہتر ہے وہ دعا ہے کہ ایک سو بار دعا فرمائی کہ اس کے لئے دعا
 دعا کا شکل ہر جگہ مال پر نظر کر

(مطلوبہ) یہی ہے کہ جب تک دوزخ و نفوت میں نہ ہو کہ کسی کو سوار نہ ہو کہ دعا
 دعا فرمائی کہ میری دعا سے کثرت میں دعا فرمائی کہ اس کے لئے دعا
 اہل راؤن جس پر نفوت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بزرگ ہوگا - اس کے لئے دعا
 دعا ہے کہ ہر بار دعا نہایت دلت و شفیق سے دعا فرمائی کہ اس کے لئے دعا
 دعا ہے کہ ہر بار دعا نہایت دلت و شفیق سے دعا فرمائی کہ اس کے لئے دعا
 دعا ہے کہ ہر بار دعا نہایت دلت و شفیق سے دعا فرمائی کہ اس کے لئے دعا
 دعا ہے کہ ہر بار دعا نہایت دلت و شفیق سے دعا فرمائی کہ اس کے لئے دعا
 دعا ہے کہ ہر بار دعا نہایت دلت و شفیق سے دعا فرمائی کہ اس کے لئے دعا

[illegible][illegible]

بیشتر
و در هر یک از اینها که بخت خواهد بود در هر یک از اینها که بخت خواهد بود

و در هر یک از اینها که بخت خواهد بود در هر یک از اینها که بخت خواهد بود
(و) جب نزد خدایه و در هر یک از اینها که بخت خواهد بود در هر یک از اینها که بخت خواهد بود
و در هر یک از اینها که بخت خواهد بود در هر یک از اینها که بخت خواهد بود - (شیخ)
بگویند که اینها که بخت خواهد بود در هر یک از اینها که بخت خواهد بود

(۶)

مدبر مدبر کا یہ تزلزل کماست کہ نسبت کرانہ ایک ایسے قریب ہر ایک کو گھسیٹتا
 ایک سویرے اس پر مات اتوں ماحول واقفیت سے غفلت و گارز و جب اچھا نام
 بنی وہ لفظ نہ چار تو یہ بھی کرنا بد یہ کہ کر اس کے معنی میں لکھتا ہے یہ کہ اس کا
 قریب نسبت میں اس کے ادب کا وہی لفظ کہ جو حیات میں کن خود تہہ کیسے ماکرن
 وہ مذہب نہیں سوار کہ جس حیات ظاہر میں یہ قرب حاصل تھا۔ اس پر نگہ ہر ہر
 بہر ادب کے لفظ سے جتنے دور پہنچتا ہے اس کے مدبر نے ہر ایک کو لکھتا ہے چار و یاق
 سحر کی تو اس کا دور کہ قریب سے عقل نسبت نہیں نہیں کرنا اس کا دور اس کے قریب
 سیکر کرنا یہ کہ اس کے دور میں خود اپنے ایک ذرا کرنا اس کے دور اس کے قریب
 اندر داخل ہو کر تو عقل سے نہیں تو مدبر کرنا اس کے دور اس کے قریب

(لا) کراچی و بیٹھ بچا و دروہو توین لال سم و خا اے جو نہ پلے آواز سے و نہ مات
 بہت بکھ شہدہ اسطرح و خا اے ۔ - العلم حکیم یا ہا ہا ۔ عترۃ العبد بکات ۔ العلم
 حکیم یا الہ ۔ العلم حکیم یا نبی الہ ۔ العلم حکیم یا خیرۃ الہ ۔ العلم حکیم یا خیرۃ الہ
 العلم حکیم یا حبیب الہ ۔ العلم حکیم یا نبی الہ ۔ العلم حکیم یا خیرۃ الہ ۔ العلم حکیم
 یا نبیر یا تیز یا خیر یا ظہر ۔ العلم حکیم یا صبح یا قریب یا رؤف یا رحیم یا حاکم
 العلم حکیم یا مال حبیبین ۔ العلم حکیم یا سید الدین ۔ العلم حکیم یا شہید عظیم
 العلم حکیم یا بن و علم بہ غرض جمل تبرکات مالک مع حق عظیم ۔ و تبرک غرض قتل
 یا یحییٰ یا رؤف رحیم ۔ العلم حکیم یا خاتم النبیین ۔ العلم حکیم یا خیر الخلق و رحمن

41

[illegible]

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ جو کہ ایک مدرسہ ہے جو محمد بن یحییٰ نے بنایا تھا اس کے
ایک بانی کا نام ہے جو کہ ایک مدرسہ ہے جو محمد بن یحییٰ نے بنایا تھا اس کے
ایک بانی کا نام ہے جو کہ ایک مدرسہ ہے جو محمد بن یحییٰ نے بنایا تھا اس کے

بن محمد بن کثیر بن کثیر کہ روئے بہ کثرت اور ابی جبرہ کہ قول کہ بابت اپنے مدینہ شریف کا
 دورت نہیں کی شہر کہ مدینہ شریف میں داخل ہوا اور اپنے حضرت ام حبیبہؓ کو گھنٹہ بن
 مدینہ شریف کے گھر میں آکر کھانا کھا کر اس کے واسطے سے باز رہا شہر ابی جبرہ کو حضرت
 ام حبیبہؓ نے خود سے روئے کیا اور اس کی عزت نہ دی۔ خواہ کہ وہ یہ قصہ اس اور مدینہ شریف
 کے دورت میں مدینہ شریف کی رویت میں لا سکا تھا نہیں تو ممکن تھا کہ زید مدینہ شریف
 کے دورت کو چھوڑ کر مدینہ شریف سے باوجود کہ وہ مدینہ شریف سے جو آئے کھانا وہاں سے تھا
 وہی کے کہ کھانا کھا کر اسے بہت ترس گیا۔ لیکن مدینہ شریف میں آئے کھانا نزدیک
 ہوا اور وہ مدینہ شریف کی طرف فرار ہوا۔

حضرت ۱۰۰ امین اصفیٰ پر کہ آئے کہ مدینہ شریف سے پہلے مدینہ شریف میں نہ افضل سرور ہوں
 اس قسم میں کھانا کھا کر۔ اس اصفیٰ اور بین کے ام احمد سرور میں نے
 آئے کہ تب شکیر بن جوادی سے اس کے بیان کے اور یہ شکیر کا فضل
 محمد بن زعفران کے دورت کی روئے جب ابی ان علی بن محمد مدینہ شریف سے پہلے ابی ان
 محمد بن محمد بن جوادی کے اپنے اسماعیل بن علی مدینہ شریف سے اپنے عبدالرحمن بن احمد کے اپنے اپنے پاس
 اس شکیر بن علی کے دورت کہ وہ ام احمد کے مکان میں آئے کہ ابی ان علی بن محمد جو مدینہ شریف
 شریف بن آئے کہ جو کہ شریف بن علی بن زید بن ابی اسد عبدالرحمن بن زید بن علی
 مدینہ شریف کے بین گئے۔ ان سے جب کہ وہ شریف کا دورہ کرے تو اہل مدینہ شریف کے
 (تہذیب) شہر کرے۔ جب جم کے منع ہوئے تو ان تیری رہا مدینہ شریف میں جا۔

۱۔ ابوہریرہؓ سے بیان کیا کہ میں نے بہت کثرت سے اپنے چہرے کو دھوا کر دیا
 ۲۔ میری حالت یہ تھی کہ میں نے اس کو شریف سے شیعہ کہہ دیا۔
 ۳۔ میں نے کہا کہ جب تو کہ شریف کا نام لے کر تو بتا دیا کہ اس کا نام نہ ہے۔
 ۴۔ جب تو کہ اس کو شریف سے شیعہ کہہ کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۵۔ تب تو کہ جب تو کہ اس کو شریف سے شیعہ کہہ کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۶۔ کہتے ہیں۔ ابوہریرہؓ نے کہا کہ میں نے بہت کثرت سے اس کو دھوا کر دیا
 ۷۔ میری حالت یہ تھی کہ جب تو کہ اس کو شریف سے شیعہ کہہ کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۸۔ ہم اس سے اس کے نام سے کہتے ہیں کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۹۔ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۰۔ ابوہریرہؓ نے کہا کہ میں نے بہت کثرت سے اس کو دھوا کر دیا
 ۱۱۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۲۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۳۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۴۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۵۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۶۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۷۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۸۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۱۹۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر
 ۲۰۔ کہ میں نے اس سے کہا کہ اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر اس کا نام لے کر

ابوہریرہؓ
 علیہ السلام

میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے میری کتاب کو
 دیکھا ہے وہ بتا رہے ہیں کہ میں نے ایک ایسی کتاب
 لکھی ہے جس میں میری ساری باتیں ہیں جو میں نے
 دیکھی ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے
 میری کتاب کو دیکھا ہے وہ بتا رہے ہیں کہ میں
 نے ایک ایسی کتاب لکھی ہے جس میں میری
 ساری باتیں ہیں جو میں نے دیکھی ہیں۔
 میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے میری کتاب
 کو دیکھا ہے وہ بتا رہے ہیں کہ میں نے ایک
 ایسی کتاب لکھی ہے جس میں میری ساری
 باتیں ہیں جو میں نے دیکھی ہیں۔ میں نے
 دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے میری کتاب کو
 دیکھا ہے وہ بتا رہے ہیں کہ میں نے ایک
 ایسی کتاب لکھی ہے جس میں میری ساری
 باتیں ہیں جو میں نے دیکھی ہیں۔

[illegible]

[illegible]

۱۔ ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۲۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۳۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۴۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۵۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۶۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۷۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۸۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۹۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں
 ۱۰۔ جو ان جہوں کی ذات ارتقا میں جو اخلاقیات سے مراد مذکورہ بالا ہے وہ ہیں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

و بابت این که این کتاب است در این باب که است

و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است

و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است

و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است

و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است

و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است
و بابت این که این کتاب است در این باب که است

در شیعہ کما شکستہ اند کہ وہیں پچھن پچھن کا سن جو کہ جب رگم سے شیعہ
 تو انہی متنہیت کے بعد جب پتہ خود ہم کہ صفت دیا ہے جب یہ تیسرا
 کیا گیا تو پچھن کا نام دینا کہ بعد یہ ہم نے اس سے پہلے بیان کیا کہ ہم بیت اور
 زیارت و غیرہ کی حد میں ہم جو آپ کی انت سے آپ کی حق کائنات کے لئے
 صبحی ۴۴۰ ہن۔ حد اگرچہ یہ (الذات) فرائض میں سے نہیں لیکن حد شریعت
 میں جب یہ حد میں کی محسن بدوین سے ہے

جب جب کہ برائے الیم سے اور میر ہم کی بہت کتب کی
 تالیف میں کہا جب ہم سے فارغ ہوئے تو سنت یہ کہ مقررہ میں ہوا اور اسے جو آپ
 مقرر کیے جو دین میں آئی کہ قربی حد میں ہم نے کیا ہے۔
 دینی کہا جب وہ سے فارغ ہوئے تو کتب کے خلاف اس کی تالیف حد میں ہم نے کیا ہے
 حد میں ہم نے کیا ہے۔ ہم کہ حد میں ہم نے کیا ہے۔

حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔
 حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔
 حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔
 حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔ حد میں ہم نے کیا ہے۔

[illegible]

اور یہ تین جو اپنے رشتہ داروں سے دور و نزدیک ہوتے ہیں
 بہت حد تک مذہب سے کٹ کر نیت پر ہوتے ہیں۔ جہاں میں اسے کچھ من مہل
 دے دے۔ نہ نہیں ہی اس لیے وقت پر نیت کرتے ہیں کہ تم اس میں بڑی نیت
 جہاں میں ہی۔ لیکن اگر قربان صاحب سے کہہ دو کہ انہوں نے نیت کر لی تو صبح ہی اسے
 کر دے۔ میں نیت کرتے ہی اس کو کہتے ہیں کہ نیت کر لیں۔ یہاں نیت کر لیں۔ اس کو
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...

یہ ایک شخص ہے تمہارا کہ جس نے ... بن بیان ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...

کتاب ... بن بیان ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...
 ... اس نے ... اس کی کتاب ... بن بیان ...

کہ

ہیں بلکہ کھم فرم ہوں۔ دیکھو کہ وسیع کثرت سے دینی ازلیہ کیلئے ہندو قوم کا ہر
صوت اس اور میں اثرات کہ یہی صورت نہادہ کورد کہہ رہے۔ لیکن یہ سب تو دینی

ہیں

تاریخی یا فنی یا نظائریں کہ ہے صورت بین کی تہی وجود اور محمد بن عبداللہ انصاری
اور ابو موسیٰ اسماعیل بن جعفر بن ابی ہاشم بن علی بن ابی طالب بن محمد بن ابی طالب
بن عرب بن وہب بن زید بن ابی اسحاق بن علی بن محمد بن ابی طالب بن محمد بن ابی طالب
کی محمد بن اسماعیل بن جعفر بن ابی اسحاق بن علی بن محمد بن ابی طالب بن محمد بن ابی طالب
صورت بیان کی سیرت بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
محمد بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
کی محمد بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
کرمہ اور زید بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
ترجمہ (ابن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
فرمہ ان ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
محمد بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
یہ دو ایک بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق
وہ ایک کی صورت بعد از موت وہی ہے جیسا کہ ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق بن ابی اسحاق

۱

کلمه استیغاثی که در صورت بخت در هر کجا می آید بعد از (اے الله) که گفتند
من ترکتکم فمعه و بعد از آن که در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
خود را در آنجا که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)

در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)
در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)

در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله) که در وقت آن می آید در هر یک از کلمات متبوعه با (اے الله)

[illegible][illegible]

بن حبیب که داشت زهر ستم کند و داد و اطعمه که
 و ستم حکیم که داد و ستم که

مسجدین کے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کہ۔

میں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے دوست کو دیکھا تھا جو کہ

محمد بن عبد الله بن محمد بن عوف بن (تقادم بن) مفضل بن

میرزا حسن خان خانی (بابا حسن خان خانی) میں بہت کا اثر ہے۔

یہ حسین کہیں کہیں کہ حضرت محمد بن عبد الوہاب سے جوئے قوی حد میں کھانے کی چیز کے بغیر

الحمد لله الذي جعل في كل شيء دليلاً على قدرته وقدرته على كل شيء

شیخ محمد بن قاسم بن علی بن ابی طالب علیه السلام

نیز در این باب که گویند از زمین و آسمان و آب و خاک و گیاه و جانداران و غیره

چشم و من زدن و بخت و کجای این دنیا که...

والتوفيق من الله تعالى

یمن اس وقت کہ جہنم پہلوا جاوے گی انعم اللہ علیہ و آلہ و سلم

دہلی کے رہنے والے ہیں ایک ایسا آدمی کہ روزگار میں وہ اپنے گھر کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

ایک صوفی نے مجھ کو ہم حیات میں اس کے باب میں بیان کیا

ایک صوفی نے فرمایا کہ یہ سب باتیں ہیں جو کہ
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمائی ہیں کہ تو بعض مہرے نہ خورے گا (۱)

جنتی بن مشن کے رشتہ کی ایک پرکھ ہے کہ اگر وہاں کے لوگ

بیت توحید یا تین قوموں کا ذکر، کہیں اور جوہر کے ساتھ لکھا ہے۔

محبت پر کثرت سے بن دیکھ کہ، اصل خلافتی مسیحیہ - مسیحیہ پر ایمان رکھنے والوں کے لئے

وہاں سے ایک گاڑی میں سوار ہو کر اپنے گھر پہنچے۔

الحمد لله الذي جعل في آيات كتابه حكمة عظيمة لا يدركها العقل ولا يحيط بها العلم

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

والمعاني والآثار والبرهان والبرهان والبرهان

[illegible]

(در طاعت صلاه)

و هرگاه آنکه طاعت صلاه کرده باشد و در آن هنگام که در رکعت اول یا در رکعت دوم
صلاه کند بگوید یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)

فصل در بیان

همانکه در صلاه است (در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی)
بعد طاعت یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)
که در رکعت دوم یا حسین صحت طاعت کما یوشی (و نه در رکعت اول و بطریق دیگر است)

[illegible]

کے بعد اس تبدیلی کا وہی سہرا ایک سویت بن گیا۔ مگر جس طرح تم جہاں بھی گئے اس میں غمزدگی کی
حکمت اور معنی کو ان میں سمجھ لیں۔ ہذا میں غمزدگی بن گیا۔ میں جہاں بھی گیا۔ یہی وہی تھا
کہ اچھے اور بے پروا کے ساتھ وقت کو غمزدگی اور کوئی اس وقت غمزدگی کو زیارت نہ کرے
جب کہ کوئی شہر کا حال کو دشمنی نہ دے۔ ایک دن میں جہاں بھی گیا۔ یہی وہی تھا۔ یہی وہی تھا
مگر وہی وہی نہ دے۔ کہیں کوئی دن میں نہیں جب وہاں پر نہ۔ یہی وہی تھا۔ یہی وہی تھا
میں جہاں نہ دے۔ کہیں کوئی دن میں نہیں۔ یہی وہی تھا۔ یہی وہی تھا۔ یہی وہی تھا
اور یہی وہی تھا۔ کہیں کوئی دن میں نہیں۔ یہی وہی تھا۔ یہی وہی تھا۔ یہی وہی تھا

~~وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے~~

بسم الله الرحمن الرحيم

ہندوستان میں مسیحیت

انصاف و عدل و مساوات و برابری و
 مساوی و برابری و مساوی و برابری

وہی اصل نصیر ہے کہ آئے ہیں بخت بد میں ان کے گھر میں دھواں ہے کہ وہاں سے

والتفكر في حقيقته من غير حجب وبتفكير سليم في وصفه المستفاد

پرویز گلپایگانی، مصنف: آیت الله العظمیٰ خاتمی، (مجله کلامین) حبیب الرحمن ادریش

[illegible]

معدن است و در بعضی از اینها آب وجود داشته است.

ہفت روزہ نہایت وجوہات قرآن مجید سے جو فوائد لے سکتا ہے۔ اسی پر ہم بحث کر رہے ہیں۔

میں نے یہ دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے اپنے عقائد پر قائم رہ کر دنیا کی باتیں نہ کی ہیں

است - " اگر چه پس از گذشتن نزول فاسق هم " محبت نبی صمدیه هم در کین مرصفت

وایب نم ایسے شخص کہ جس میں ہر صفت ہر باطنی صفت و باطنی صفت

اس طرح اس آواز سے قوم مائیتیں سمجھ کر اٹھ اٹھ کر جوتوں سے دھڑک دھڑک کر جاگ اٹھی۔

مذہب منور، غزوہ نوکر راست اور بدستغفار۔ جن کی کلمات اہمیت ہیں اور

ماوراء النہر و ماوراء النہر و ماوراء النہر

[illegible]

[illegible]

۱۰

وحدیث جہنم باب الاول فی بیان اوصاف جہنم و فی انقیاد من فی جہنم
وحدیث رخصۃ الیٰ اہل بیت علیہم السلام وحدیث من قرأ القرآن
لجاء الیٰ جہنم فی ثلث ہفتہ و حدیث من قرأ القرآن لہ فی جہنم
تہاب اتیٰ زیت نار و حدیث من قرأ القرآن لہ فی جہنم
عزیزت و حدیث من قرأ القرآن لہ فی جہنم (آداب زیورہ) و حدیث من قرأ
بیت از کتاب جنت و حدیث من قرأ القرآن لہ فی جہنم (آداب زیورہ) و حدیث من قرأ
قرآن مجید و حدیث من قرأ القرآن لہ فی جہنم (آداب زیورہ) و حدیث من قرأ

یہ نیکو معاشرہ جس کی ترقی جو کل ترقی کی سہولت ہے ان ترقی کے فائدہ میں جتنی سہولت ہے

7

[illegible]

41

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

در این کتاب در باب اول و دوم بیان شده که هر کس که

یہ ہے کہ جب کہ وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کلام کیا ہے۔
یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کلام کیا ہے۔

پہلے کی طرح اگر وہ کسی کو چاہے کہ وہ ان کے لیے بہترین چیزیں دے
یہ سب میں بہت کچھ ہوتا ہے۔ ان کے دربار میں بہترین چیزیں
کہ ان میں سے بہترین چیزیں ہوتی ہیں۔

جس کی وجہ سے یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔

اس وقت کوئی نہ دیکھتا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔

تو یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔ اس کی وجہ سے یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔

یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔ اس کی وجہ سے یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔

یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔ اس کی وجہ سے یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔

فی سب

یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔ اس کی وجہ سے یہ دنیا کا دارالحدیث ہے۔

چنانکہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا

طاب لکیم حب و
لذت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا

نہ کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا

نہ کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا

نہ کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا

نہ کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا
مشیت و حب یہ صفت و آب کہ زبانت ورت اخوت صریرہم کی تہ و متہ نفس نہیں کہ دریا قدس لذت یا

[illegible]

تو کہی کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

یہ قسم ہے کہ انھوں نے جیسے نیک بخت کو حق بن بت حاصل کیا وہ یہاں۔ اور خوشامد
پانچواں دوست سے نہ مل سکا اور وہ بدست کی طرح رہا اور مسکین کی قربانی

و این سخن در بیان آنست که هر کس که بخواهد از این راه نجات یابد باید که از این راه نجات یابد و این سخن در بیان آنست که هر کس که بخواهد از این راه نجات یابد باید که از این راه نجات یابد

۱۰۰

[illegible]

و اگر دے لب از لعل و زلف که بنی از خضای بهت لب زار و کلاه منوت
و غیر مجربین غمی و اسل زلف و زلف از مجربین غمی و اسل زلف

کفری کی اذیت لگاؤ گھر گھروں میں بکری۔ دیکھو نہایت گڑبگڑا ہوا ہے

درمیان میں دیکھو (ذہانت سے دیکھو) کہ اس وقت درمیان میں کیا ہو رہا ہے

حوت کے لیے ہم سے بہت کچھ لیا گیا ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

فی الواقعہ (بہت کچھ لیا گیا ہے) کہ جس کی وجہ سے اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے

حوت کے لیے ہم سے بہت کچھ لیا گیا ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

فی الواقعہ (بہت کچھ لیا گیا ہے) کہ جس کی وجہ سے اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے

ذہانت سے دیکھو کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

فرض نہ کرنا کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

یہ تو ہے کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

نیرا اور چنانچہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

اس لیے کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

بہت ہی۔ جب کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

بہت ہی۔ جب کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

بہت ہی۔ جب کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

بہت ہی۔ جب کہ اس کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں ادا کر دی گئی ہیں

کافی

دوستی کرنے یا نہ بنویرے حقیر - من الہم فی قیل من تعبد

تغویفون کا فی واکف - علیٰ اجماع لم یثبت بدلتہ من

زیرمجموعه

[illegible]

نہایت محنت سے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے انہیں کسی سے ملایا، انہی نے مجھے جان بولنے کا کہا۔

یہ تعریف یقیناً سہی۔

میں دین کو بیکریں جو جس کا وہ فریضہ غفلت کا تھیں اور یہاں عزت و شہرت

[illegible]

تو جس حد تک اچھے چوندہ تھے اسے ہم دیکھ کر حیرت منگے۔ تو ان کے اچھے چوندہ
 کیسے ہو کر ان کے چوندہ بن گئے۔ ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 میت کا اسی حق و تعالیٰ کی طرف سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 پر ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے

تو ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے
 ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے ان کے چوندہ ہونے سے

[illegible]

ایکیتھ

کتابت ابن زبنت سے ہے عشرہ سے علم و توحید کا گواہ ہے کہ کونسا ہے علم نہیں دیکھ
یہ ثابت ہو گا کہ تصنیف اس کتابت کا ہی ہے نہ کوئی اور۔

پیر بہت محکم کردہ تھیں، اسکا زبٹ بھی نہ کریں۔

میں نے جو تشبہ فرمایا وہ اس کلام پر مقصد اخراج ہائی انھیں کہ اگر وہی اصل مذکور
میں ہے کہ ہم ایک سے دوسرے کو کہتے ہیں کہ تم میرے جیسے تھے مگر میں اب اور بہتر
ہوں یہ سنا تھا تو اس کے جواب میں کہا کہ اگر اسے یہ سمجھتا ہے کہ وہ میرا ہے تو

یہ سب کچھ اہم ہے۔ دیکھو کہ اس نے کتنی چیزیں بت دی ہیں۔ یہ سب کچھ اہم ہے۔

میرزا یوسف علی خان قزوینی جواب میں لکھا کہ اگر اس نے یہ سچ کہا تو اس کا نام میرزا یوسف علی خان قزوینی ہے۔

[illegible][illegible]

پیشہ چاہے خود ساختہ ہیں ایسے جو بے ان و بی بی جس سے دولت قربت و نفاذ و عمل میں ہوتا ہے

[illegible][illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

وہ جس نے مجھ سے پہلے اس کتاب کو لکھا تھا وہ ایک عظیم الشان عالم تھا۔

در هر روز که به این حالت میسر شود و به این طریق میسر شود و به این طریق میسر شود

کے لئے بہترین اور سب سے زیادہ مناسب اور مناسب ہے۔

روحِ قدیم تبارانیت، امپراطورِ کائنات و خداوندِ عالم، بر منیب بن ابی مرثد

[illegible]

جست یاب اس مروتد یا نهین کز بنی مسدود هم کلوت نغزان قرب

ایک ہی جہت سے دھڑکنے لگی

[illegible][illegible]

۱. صریحاً از ویست بر غرضی "نظایات معانی" از معانی است که احتمالاً از معانی
یا صفت جمعی بر غرض این "در هر یک از ویست و قیاس"

۱۔ کھانے سے زیادہ سیر کرنا اور ہلنا، استقامت و تحمل پر عمل کرنا،
 ۲۔ کھانے سے پہلے دہلیز و سکونیت حاصل کرنا، کھانے سے پہلے کھانا نہ کھانا،
 ۳۔ کھانے سے پہلے دہلیز و سکونیت حاصل کرنا، کھانے سے پہلے کھانا نہ کھانا،

نہی کہیں کہ مقتدی کے لیے نسبت عدوت پر اور مخصوص سارا دل سے اتنی بڑی محبت کا مکر

مقتدی دینے والی ہیں زمین کو مشاقی و شایعہ اس کے اور ہر جہم نام کر خطا ہے۔ عدوت کو

غناکب سے کر تینوں فرسے اتالی بنی بکر اڑاؤں میں کسی نہ کہیو سے اظہار نہیں دیکھو

چترنگ اور اس درجہ فرسندہ اور کاشی مجرہ است حال ہے۔ جو شخص اتالی اس جہم و خطا کیلئے

عدوت کو نہ خطا ظاہر ہے۔ اگر کوئی یہ فرسندہ خلاف نسبت و رسم نہیں ہے۔ اس خطا و عین سر اس کی

سفر سے کسی نہ عدوت کا تقدیر ان کے اوریت و اتالی و مقتدی و جملہ برسطح ہم ہر فرسندہ اور

مستحق نہ اتالی نہ ملک بن بن کہہ کر نائب الملک کر اذیت کیا کہ مقتدی و سر فائدہ

اور اذیت۔ مخالفت و اذیت سے اتالی نہیں عدوت کی نسبت عدوت کا اذیت۔ اذیت اذیت

نیکو و عید کا تقدیر ظاہر ہے۔ ان کے جان و مال۔ میں نہ ہوں۔ ان کے اذیت و عدوت

نور و اذیت و میں اذیت اور ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔

میں اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔

میں اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔

میں اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔

میں اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔

میں اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔ ان کے اذیت و میں۔

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

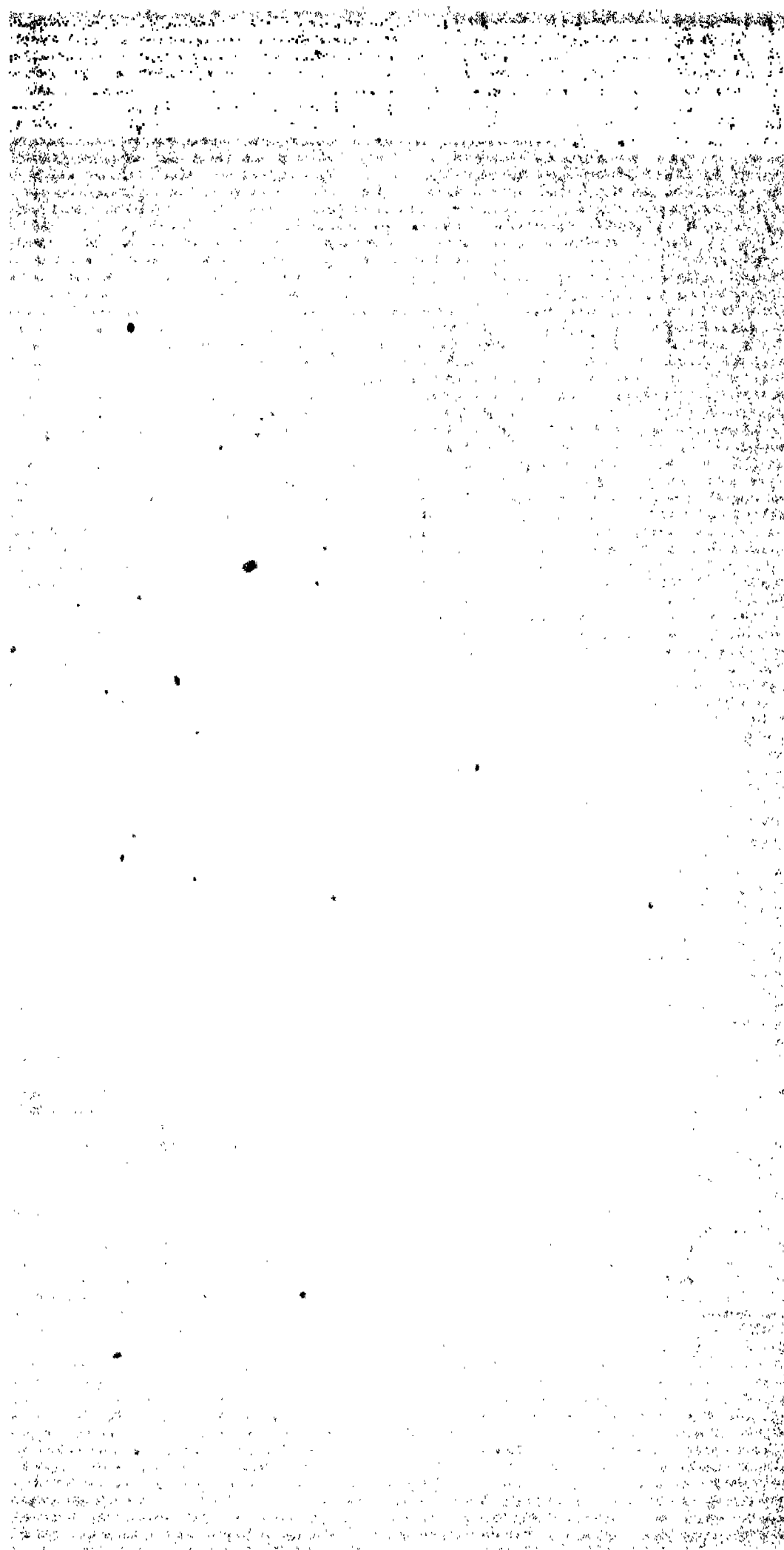
بسم الله الرحمن الرحيم

چہ دریکہ اصل ترین ثابت رہتا کہ بیت کلید برادرانہ و سہ فہمیت برین
 نہ سہ لکھ ایک خزانہ و سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ
 نہ خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ
 سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ
 تہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ
 خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ کہ سہ لکھ ایک خزانہ

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]



سنتوں بابت بحث کہ اعراس کو دفع کرنے کی ہونے کا جابب نہیں

اس میں دو تفصیل ہیں

فصل اول اس کے اعراس کی بیان میں

بحث تین اعراس میں

اولیٰ حدیث غریبہ کی خواجہ احمد علی لکھتے ہیں کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

دوسری حدیث غریبہ اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

تیسری حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

چوتھی حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

پنجمی حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

ششمی حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

ہفتمی حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

آٹھویں حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

نہاویں حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

دسویں حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

گیارہویں حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

بارہویں حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

ترہویں حدیث اس سے ثابت ہے کہ اعراس کا جابب نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

11-11-11

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

والتی و جملہ اس کے کئی سے دیکھ کر کہ تین ہزار چھ سو گز میں
دیکھ کر پانچ سو چھ سو گز میں لنگ نہیں آتا۔

غیر تمام یہی کہ لایت سے اشتاک ہوا کہ وہ ایک ہم ایک سو گز میں
چوبیس گز میں خاک کی تھوہہ پھینک دیتا ہے کہ یہاں کہ لایت ہو ایدہ قدس
میں کہ جب وہ لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
بت نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
کسی بھی بن لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
آب کہ بڑا نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
ہم بین لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں

سب ہم ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
(ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں
ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں لایت سے نہ نازدہر ہر ایک گز میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

24

[illegible]

[illegible]

دوسرے دیکھو کہ نقل بھی نقل ہی پر اور بھی نقل کی منتقلی نہ ہو اور حدیث اپنے اس حدیث کے باب میں
 لکھی ہیں نہ محدثین کہ ان سے نقل ضعیف ہیں۔ بہرہ مضی سین مکتوبہ کا مصنفین پر
 کہ نہ ان حدیث میں سے ایک ایسی حدیث نہیں کہ اس سے اس حدیث میں سے کہ نہ ایک
 شریعت نہ ہے نہ اس حدیث میں سے کہ نہ اس حدیث میں سے کہ نہ ایک حدیث نہ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

پیش رو ہرگز نہیں

همه ذرات زمین که صوم خن بر آید از آنها حاصل شود و ضعیف ترین همه جان پرورانی

اس کے بعد کہ اس کی شہادت ہو۔ عہد ان میں مابعدہ کی یہ مسجد بنام
 میں نماز پڑھنے با اوقات کو نہ یا اس کی طوٹ سزا کی تو زمانہ تو باقی
 اور وہاں اب نہیں رہا۔ یہ مسجد بھی اس کی آواز نہ ہو۔ کو نہ بین اب اس کی
 بہت عین عہد میں نہیں رہا۔ اس کی عین اوقات اس کی زمانہ
 میں مسجد بن کر رہا۔ یہ مسجد عین عہد میں رہا۔
 (اس کی مسجد) اس کی عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 ان میں عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 کہ جب یہ مسجد بن کر رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 بعض مسجد کے یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 اور اس کی عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 نیز اس کی عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 با اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔

اس کی عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 کہ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 اس کی عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔
 اس کی عین اوقات میں رہا۔ یہ مسجد عین اوقات میں رہا۔

[illegible]

[illegible]

غرض سے قربت دارد، تا چنانکه نسبت اور مقام کر خدا وین بن سے نہیں۔ لیکن ہم
 میں سے کوئی شخص اگر کسی عقیدہ کرے اور عبادت پر ایسی کہ اس میں عقیدہ دین سے مندرجات
 اور کسی اعتقاد کو یہ کہ بعد از عبادت شرعی تو کسی کو گناہ نہیں۔ اور اگر وہ ایسی عبادت
 میں جس میں تہہ و تہن منہ اصل دین تو کہ کفار و مشرکین اور عوام مشرک و کفار سے
 میں اگر ہر شخص کو کسی کوئی ایسا عقیدہ کہ نام لکھی اور ایک شخص سے علی و
 اور عقیدہ ایک شخص سے جس شخص کو کہ بہت اس اعتقاد میں کہ یہ تو یہ فعل
 و عبادت نہ لکھتا جو وہ لکھتا ہے، جہنم جب توں اسکا عقیدہ نہ لکھتا۔
 دوسری (اور ہم کہ کوئی شخص اس کی صورت غرض سے اور اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ
 علم اور غرض میں نہیں بعد از اس کے عمل میں اور یہ عقیدہ کہ یہی اعتقاد
 رہتا ہے کہ عبادت کی اور حقیقت و علم۔ اس کا علم کہ یہ عقیدہ اس کا عقیدہ
 غرض سے ہم میں دوسری اور اس میں جو کہ اس میں اس کا عقیدہ تمام قانون میں
 دین کے غرض سے ایک علم کہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا
 یہ کہ ہم ان کو کہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا
 اور اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا

علیہ السلام

ہا میں سے کوئی شخص اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا

یہی اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا عقیدہ اس کا

[illegible]

کرم پر پیش قدمی کریدم کہ زیارت میں بیان بریں کل ضعیف میں باتفاق عرضیں جہد علم میں
وہ سب سن سکدین سے کسی غائبانہ دوست نہیں کہ۔ (جواب) بنے اس امر کا بطور اس کا کہ

مکرم میں وہ ایک کہ دوست سے بیان کو دیکھ کر

(قلم) دوست تو دیکھ کر اس پر رسم (جواب) بنے اس کے دو اور قرباب میں بیان اس پر

(قلم) اگر یہ شکر ہے تو توفیق۔ (جواب) یہ جو توفیق تو اس پر رسم تو اس کا لفظ نہیں کہ

اس وقت اس کے لئے توفیق معززین اس پر رسم اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

کما راستہ سے بیان کا وہ سب اس وقت ہزار اکھ کے کہ نہ اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

اگر وہ زیارت کو سر تیاں کیا وہ اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

(قلم) انہوں نے آپ کو صحت و شرف و جہد میں بیان اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

نہوں نے اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین اس کے لئے توفیق معززین

حدیث بیان کی ہے کہ ہر کسی حدیث میں کی نہیں تھی کہ ابن ابی نعیم
 وندہ کہ ہر حدیث میں کی ہوا کہ ابن ابی نعیم وندہ کہ ہر حدیث میں کی
 یوسف بن اسحاق بن جابر کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 جعفر بن ابی نعیم وندہ کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 اسکو بیان وندہ کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 کتابین تہذیب وندہ کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 وندہ کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 باب دوم حدیث میں کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 دس حدیث میں کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 باب میں کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 کہ بیان میں کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 وندہ کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ
 کہ ہر حدیث میں کی ابن ابی نعیم وندہ کہ

4

کچھ نام نہ ہو سکے اور قریب ہوا سم افی کر کہ در قریب ایک کو افی ماقہ سے
 جس نے اپنے پیٹھ پر رام نام لکھ کر رکھا اس کے اہل اصحاب میں عبد الرحمن بن عبد
 العزیز بن ابی سلمیٰ سے اس نام پر کہ وہ کثرت قبروں سے تعلق رکھتا تھا
 اور تافعی یاضی نے ذکر کیا کہ اسے بسوطین کہا ہے اس سے خیالی نہیں ہے کہ قبر کے
 پس وہ کہتے ہیں کہ اس میں سم افی ہے اور جس کا آگے چلے میں اس میں
 بسوطین ہے اس میں عبد الرحمن بن عبد الرحمن کے نام لکھے ہیں اور اس میں
 میں نہیں سم افی نہ بہت سی کتب میں سے ہم بیان کرتے ہیں کہ اس نام پر وہ کہتے
 ہیں کہ اس میں کسی نے نہیں کہا کہ جب قبر کے پاس کھڑے ہو اس وقت اس میں
 وہ کہتے ہیں کہ اس کو ایک طرف کرنا پس کسی اہل علم سے پوچھا کہ اس
 پر کہ اس نام پر وہ کہتے ہیں کہ اس میں سم افی ہے اور اس میں
 کہ بہت سے نام لکھے ہوئے ہیں اس کے نام میں قریب کا صحت ہم خیال
 ہے اس میں ذریعہ سزا ہے اس میں تافعی یاضی نے بیان کیا ہے کہ اس میں
 اور یہ کہ اس میں تافعی یاضی نے بیان کیا ہے کہ اس میں تافعی یاضی نے
 بیان کیا ہے کہ اس میں تافعی یاضی نے بیان کیا ہے کہ اس میں تافعی یاضی نے
 بیان کیا ہے کہ اس میں تافعی یاضی نے بیان کیا ہے کہ اس میں تافعی یاضی نے

اور کھانہ شام کو بین کا بنے رہنے سنا جو کہ دوسری طرف ہو چکا
 تھی نہ بجزت کو کہ دوسری طرف میں اس کے سائل میں مشغول تھا
 میں نے اپنی سن وہ قدم کے لحاظ سے تمام مشین کا حصہ زبردانہ تھا
 اور بزرگ نسل کے ذہین صاحب مطلق سائل اور ان کے زیادہ تر
 غوی و غیر میں بہ شہرہ و درجہ کے برکت میں ہر وقت میں پیشہ و تیار لوگوں
 اس کے فیض حال کا شعبہ میں پیدا ہوا اور ۵۲۰ء کے آخر میں انتقال کر گیا
 اور نیز ابن بکوال نے بیان کیا کہ عبدالرحمن بن علی بن سعید بن عبد
 بن سیرین کہ بڑا عالم صاحب ہفت دہم تا فروع و اس کے سے وقت اشیاء
 میں تاخیر کر گیا اس کی سیرت محمودہ تھی ۵۲۰ء میں انتقال کر گیا تاخیر
 اور بعض کتب اس کی وفات کا حال لکھا گیا۔ میں کہتا ہوں۔ ظاہر یہ سمجھ کر
 یہ وہی ہے جو تاخیر یا غیر اس طرح کے قبے بیان کیا اور ان کے شیخ ابو اسحاق
 احمد بن عربی و نس بن دہات عدو کاہر۔ ابو القاسم مذکور خلف بن عبد اللہ
 بن محمد بن مسکان بن بکوال نے ۵۲۰ء میں اپنے ۱۰۰۰ کو پراہ مشرق کی طرف
 کوچ کیا اور ۵۲۰ء میں کتبہ شریف میں پہنچا اور وہاں کی سال

مجاہد اور مددگار ۹۱۶ میں واپس آئے اور مجاہدین کو اس کی خبر دی
 گئی اور شیخ کا دماغ بڑھ گیا اور اس کے جسم کا بڑی کمزوری
 پیدا ہوئی۔ حدیث کی نقل اور روایت اور ضبط میں بڑا مضبوط تھا اور فقر و غفلت
 علی بن ہاشم و گویا نہ اس کے سنا اور بڑے بڑے علماء و مشائخ و بزرگوارانِ علم و
 ادب سے فخر کیا۔ ایک مہلت نہ اس کے حدیث بیان کی اور یہی مذکور ہے کہ
 ابی ہاشم نے فرمایا کہ وہ ۵۰ ذی قعدہ ۳۹۲ھ میں پیدا ہوا اور آخر شعبان ۳۹۴ھ
 میں انتقال کیا اور مدینہ میں دفن کیا گیا۔ اس کا شیخ ابو اسحاق بن علی بن اسحاق
 بن علی بن ہاشم واپس بھی حافظ تھا اس نے حسن بن علی اور اسماعیل بن ابی نعیم
 اور اس کے روایت کی اور سند موطن اسے مولف حرام سے روایت کیا اور
 صحیح اس کے سنا جیسا کہ اس کے روایت کی اور اس کا شیخ محمد بن احمد بن محمد بن
 الفرج جو بصرہ میں تھا اس کا علاج ہجری ۵۰ ذی قعدہ ۳۹۹ھ میں انتقال کیا اور اس کے
 دین صحابی نے جزائری میں ذکر کیا تھا اسے مائتہ سے جوں کا توں لیا کہ
 بن منذر کہتا ہے کہ اس کا شیخ ابو اسحاق بن عبد اللہ بن شاذان جو حدیث
 بن شاذان کا تھا اس کے ابو اسحاق بن جزی نے ~~اس کا~~ جو ہاشم و اصحاب
 و اہل بیت سے ایک ہزار روایتیں روایت کیں اور حدیث ابی ہاشم

[illegible]

[illegible]

در این شهر و در هر کجای که باشد
مخبرات از سوابق این شهر
چون در این شهر و در هر کجای که باشد



۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

لیکن جو دفعہ دہریم دیکھو کہ کسی کہ بیت جان کی جاہر کو مفسرین جان کر
 جیسے بیت بیت کو یکایک اس کی حکمت اور تفہیم حکم کہ اتفاقاً کسی اور کسی کو
 کہ وہ کسی غیر غافل سے قیرون جاہر یا اتفاقاً اوّل سے یا قوت سے اور وہ بتاؤ
 بعد اس کے بعد اودیم سے دیکھو کہ زائد بنی صوابیہ کہ کیا وہ دیکھو کہ اس کی مراد
 آپ کو کہیں سے دیکھو کہ خداوند ارم کی اور قبول فرما کر وہ اپنے اپنے اتفاقاً
 کھارے کھانے اور اسے اپنے منہ پر دیکھو کہ وہ اس کے لئے بیت کہ
 مٹنے والی رہے ہی نہایت کو اطمینان آتی ہے جاہر جان من اسٹاک ایک نفاذ و منشعب
 و مجاہد و مشرب ایک ہی طلب ہے

اگر یہ اعتراض یہ کہ منشعب بالشفق صابر کہ جو اگر کھنڈ اور کھنڈ کی منشعب
 کہ کہ کہ کہ کہ

(الوجاہ) میں بت ہیں ہم صوفیوں میں صوفیوں میں بت ہیں یعنی بنی صوفیوں میں کہ
 و صاف سے خداوند ارم سے مولا زید جیہ کہ ہم صوفیوں میں بت ہیں جان و اس کے لئے
 عادت کا ظاہر ہی نہیں ہر شے - نفس - اتفاقاً - جوہ سے یہ غم و دینے میں نشا
 ان صوفیوں کا ان صوفیوں میں بت ہیں کہ ان صوفیوں میں اصل منہ پر زور نہ کی
 ایسی ذات کہ نہ میر جیہ بت و سوین پر کہ نہ ایک اس کے لئے نہایت

[illegible]

در حدیث مذکور بر آن بر این معنی جو در حدیث اولیٰ از آنی نقل سے آپ کو عطا ہوا
 جیسا کہ حدیث صحیح میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس قسم سے وارد ہوئے تھے کہ
 کہ وہ جنت نبروتی میرا وہ نہیں ہے جس جنت میں وہ جو اس لحاظ سے اس قسم سے
 داخل ہو اس میں جنت کا لحاظ ہے۔

(حدیث ثانیہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو یہ حدیث میں نقل کی کہ
 میں آپ سے پہلے جو عیسٰی ترندہ نے اپنی پیغمبری کی قربانیاں میں درج کی تھیں کہ
 جسے حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے جیسا حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے
 حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے جیسا حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے
 حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے جیسا حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے
 حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے جیسا حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے
 حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے جیسا حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے
 حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے جیسا حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے
 حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے جیسا حدیث میں کہہ بن عیون نے اسے

نبی احمد یا محمد انی تو جنت بک آری فی صاتی لیقضی لی العلم عنہ فی (ترجمہ) میں
 میں جیسا کہ اسے پہلے اور میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں جنت بک آری فی صاتی لیقضی لی العلم عنہ فی (ترجمہ) میں
 میرے نبی اس کے ساتھ قبل از (ترجمہ) میں جنت بک آری فی صاتی لیقضی لی العلم عنہ فی (ترجمہ) میں

ابن جابر بن یحییٰ سے اپنی اہل جوفہ ظلی کی داشت کی۔ اور یوں کہانہ قرآن مجید
 میں محمد بن عبد بن سے داشت کا حکم و اناد سے اور محمد بن موسیٰ داشت
 اپنے داشت کی جان سے اپنے عاقل و دینی اہل جوفہ سے اپنے عاقل بن خیر سے اپنے
 عثمان بن حنیف سے اپنے۔ اور ذریاب بن یحییٰ سے اپنے داشت کی ابن شکر
 اپنے معز بن ہاشم سے اپنے تہی سے اپنے اہل جوفہ سے اپنے ابن ابی اسیر
 بن حنیف سے اپنے تہی کا تہی۔ اپنے۔ اور داشت کا ابن یحییٰ کا اعلیٰ
 میں اپنے داشت کی احمد بن محمد سے اپنے عثمان بن عمر سے اسی اناد کیا تھا اور
 ہم انکو داشت کی ابن یحییٰ میں جو خاں ابن یحییٰ کی تصنیف جو حسن ذریاب
 محمد بن یحییٰ کی داشت میں اناد اور ذریاب بن یحییٰ کا مقام و اناد اس
 دنیا دنیا اسکی میں کہ دنیا پہاں ہے۔ اپنی تہی ہم نے اسو داشت کی ابی اسیر
 میں ہم نے اناد و معز بن یحییٰ سے اپنی داشت کی شجر سے اپنے کی فضل
 و حسن تہی (اسی اسکی ذریاب کی داشت کا عاقل بن یحییٰ کی داشت کی اعلیٰ اسو داشت
 محمد بن یحییٰ سے اپنے داشت کی اہل جوفہ ظلی سے اور داشت کی اپنی اناد کیا
 معز بن یحییٰ سے اپنے اہل جوفہ ظلی سے اپنے داشت کی اہل جوفہ ظلی
 بن حنیف سے اپنے میں یحییٰ سے اپنے۔ اپنے تہی جو عثمان بن حنیف

بحوالہ حدیث کو یہ کہ اللہ کے رسول میں صلح نہ کرنا یا محمد اسی وجہ تک کہ ابی
 نہیں من جوی اہم فتونہ فی نفسی ترجمہ (اسی میں تیرا دیکھ کر کسی فرد کھلون
 متبدل نہ ہوتے کہ وہ میری جگہ کر دینا ارادے سے خدا میری حق میں ادا نہ کرے قبل از
 میرے لئے میری اپنی جان کچھ بھروسہ نہ بنے) عثمان نے کہا کہ خدا کی قسم ہم جانتے ہیں کہ خدا
 حکم کو عطا کرے گا کہ وہ آدمی عقل اندازا کر لے گا کہ وہ جو کچھ کوئی فرد نہیں جانتا
 ہم اس حدیث کو غریب مبعوث بنی صمد پر ہم کہیں تھا تو اس کی ایک سببیں طاق
 خبرانی بعد ہی سے ڈر کر گھبرا۔ ترجمہ ابی ہریرہؓ کہ اس حدیث کو حکیم کہا اس کی علت
 و دفعہ من مافیہ۔ ابی ہریرہؓ اس قصہ میں محبت دینی و دنیائی سے ڈر کر گھبرا
 یہ دعا عرض کرے کہ یہ اس کی دہت کر رہی صلی اللہ علیہ وسلم نہ خدا اس میں نفاذ کی تھی کہ اگر
 اس شخص کو فرما دیتا کہ اس صلح کہ ابی ہریرہؓ ایک بیگ اور اس جواب کے
 بعد سے ہر آدمی کہ غریب ہم جان کر گیا کہ عثمان بن عفان وغیرہ انھوں
 سے دوسرے ہم کی دہت سے جو ہر حال کی جس سے ثابت ہوا کہ اس میں نہ ہر
 کسی نے اس کا کھوت نہیں دیکھا کہ اس حدیث سے یہ ثابت نہیں کہ ابی ہریرہؓ ہم
 اس حدیث کی شافقت کا کتاب۔ ترجمہ کہ اس حدیث میں ہی کہ

[illegible]

[illegible]

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے
 جس نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے
 جس نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے
 جس نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے
 جس نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

شو

میں نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

میں نے یہ سب دیکھا ہے کہ جس نے یہ سب دیکھا ہے

چون در دلب این چنین بخت و گداز زنده بود ز دلش چنین شکایتی - کون بر تو اسکا
چون در دلب این چنین بخت و گداز زنده بود ز دلش چنین شکایتی - کون بر تو اسکا

بهرین بستی منم - بوی خوشی از دلب من
بهرین بستی منم - بوی خوشی از دلب من

کدام بیت در چای خوا - و نازنین در دلب من
کدام بیت در چای خوا - و نازنین در دلب من

نکته شد من شد - سینه بود اینی و طبع
نکته شد من شد - سینه بود اینی و طبع

بهرین من که ساق - و سینه من دلب من
بهرین من که ساق - و سینه من دلب من

نکته که تل و بو - دلب این دلب من
نکته که تل و بو - دلب این دلب من

و کذا

طبعی و روحانی سے مزارعہ فرما کر ابراہیم علیہ السلام کی بارگاہِ مبارکہ میں پہنچا دیا۔
 ابراہیم علیہ السلام کو وہاں پہنچا کر فرمایا کہ تیرے پاس جو کچھ ہے اسے لے کر آج ہی میرے پاس آ کر
 میرے ساتھ رہ کر میری خدمت کر۔ ابراہیم علیہ السلام نے اس کی تعمیل کی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ جو حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص سو اکل ہوا کہ
 ہم نے یہ سب حکم سے دور رکھا اور اس میں سے کوئی ایک نہیں
 کوئی شخص سے یہ سب چیزیں کہ نزدیک ہے جو میری ہوا اس کا ایک جواب میں
 (۱) وہ شخص کہ اس میں جملہ اشیاء افضل سے افضل ہے اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں
 کہ جو اس میں سے ہیں جیسے وہ اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 جیسے میں نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 جو اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 تو اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے

(۲) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۳) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۴) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۵) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۶) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۷) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۸) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۹) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے
 (۱۰) اس شخص کو ہم نے یہ سب چیزیں اس میں سے ہیں کہ وہ سب اشیاء میں سے

[illegible]

[illegible]

۱۷۱) یہ درجہ ہے کہ جہاد اللہ عزوجل ملوین غصون کو دینی بر ملک کا لہجہ ہے اور یہ ہم جنوں بنا
جہاد کی یہ درجہ تھا اور یہی وطن ہم بہ نسبت قبل اللہ مجھے اللہ عزوجل ان ملت سے بہ دین اللہ
کی اللہ اللہ ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک ایک سنت اللہ ایک جہاد ہے اور کو ان اللہ ان
تمام جو کھنک اسکا طریق پر میں اور کھنک جو کھنک ہے اور کو ان تمام کھنک جو کھنک
اس اللہ پر میں نہایت تک اللہ اللہ ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے
اسکا کھنک نہایت کھنک ہے اس کا کھنک نہایت کھنک ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے
کھنک نہایت کھنک ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے
اور اس کھنک نہایت کھنک ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے
یہی کھنک ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے اور یہ اسکا ذرا جو کھنک نہایت کھنک ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

شعبہ فنیہ: اس پر نہیں مبنے شعلہ و کما بعد تسمیہ بنی تفاوت پر نغز بن شعلہ سے ملتا

شقی

و چون که شیشه زخده گانم بر کونتم زخده می شایم که از صحت و شایسته و زنده اند شیشه
 حلال و بیکی بر زخده را نه نه است و اما سرش را که می کشد و می کشد و می کشد و می کشد
 شیشه و نه این سر که نه صفت حیات نیست و نه شیشه یعنی ملین و طعم به یک نام
 و چون که شیشه زخده را نه نه است و اما سرش را که می کشد و می کشد و می کشد و می کشد
 شیشه و طعم که صفت نداشتن است و نه صفت که در کونتم که خازن است که بر این شیشه
 به یک نام و نه این سر که نه صفت حیات نیست و نه شیشه یعنی ملین و طعم به یک نام

و چون که شیشه زخده گانم بر کونتم زخده می شایم که از صحت و شایسته و زنده اند شیشه
 حلال و بیکی بر زخده را نه نه است و اما سرش را که می کشد و می کشد و می کشد و می کشد
 شیشه و نه این سر که نه صفت حیات نیست و نه شیشه یعنی ملین و طعم به یک نام
 و چون که شیشه زخده را نه نه است و اما سرش را که می کشد و می کشد و می کشد و می کشد
 شیشه و طعم که صفت نداشتن است و نه صفت که در کونتم که خازن است که بر این شیشه
 به یک نام و نه این سر که نه صفت حیات نیست و نه شیشه یعنی ملین و طعم به یک نام
 و چون که شیشه زخده گانم بر کونتم زخده می شایم که از صحت و شایسته و زنده اند شیشه
 حلال و بیکی بر زخده را نه نه است و اما سرش را که می کشد و می کشد و می کشد و می کشد
 شیشه و نه این سر که نه صفت حیات نیست و نه شیشه یعنی ملین و طعم به یک نام
 و چون که شیشه زخده را نه نه است و اما سرش را که می کشد و می کشد و می کشد و می کشد
 شیشه و طعم که صفت نداشتن است و نه صفت که در کونتم که خازن است که بر این شیشه
 به یک نام و نه این سر که نه صفت حیات نیست و نه شیشه یعنی ملین و طعم به یک نام

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in the upper section of the manuscript, appearing as a preface or introductory paragraph.

Main body of handwritten text, consisting of approximately 15 lines of dense script in a historical Persian or Arabic style.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding statement or signature.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

1950年12月15日

وہاں کو جاننے والے احمد حسن خان نے ان کو روک دیا اور کہا کہ

سید احمد علی خان صاحب

[illegible]

گفته اند که این کتب در دسترس نبوده و به همین جهت در دسترس نمانده است.

سید الشهدا ابی‌محمّد حسن بن علی (ع) را در روز شهادت کربلا

مذکورہ بالا کی قیمت لکھ کر یہ پتہ پر منسلک کر دینا چاہیے۔

مجلسه که سرش در میان من است پس بدو بنده که گفتند که این دو بنده را بفرستید

ابن ابی عمیر و ابن ابی شیبہ و ابن ابی نعیم و ابن ابی حاتم و ابن ابی عاصم و ابن ابی سنان و ابن ابی یونس و ابن ابی عمیر و ابن ابی شیبہ و ابن ابی نعیم و ابن ابی حاتم و ابن ابی عاصم و ابن ابی سنان و ابن ابی یونس

وہ کہہ کر اپنے غصہ سے بھرے ہوئے ہاتھ میں لکڑی سے لڑکھٹائی کر کے اس کے منہ پر مار دی۔

مجلس در این وقت که این حکم نه جاری می شد که اگر چه اندک در پیش می آمد

امام رضا علیه السلام فرمود که هر کس که در راه خدا کشته شود و در راه خدا کشته شود و در راه خدا کشته شود

[illegible]

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

سندھ میں پورے ملک کو فتح کر کے تمام ملک کو اپنے زیرِ حکومت میں لایا اور

که دولت که طالب برده است و در دستش دارد و از آنجا که در میان کوهها

[illegible][illegible]

وہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ ان کے پاس تو اس کا کوئی نسخہ نہیں ہے

[Handwritten signature]

مجلسه ۱۳۴۳

SECRET
